نیدرلینڈ کی یونیورسٹیوں اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے درمیان تعلیمی مفاہمت کے لئے راہیں ہموار

’نیدرلینڈ میں تعلیم وتحقیق کے مواقع‘ پر ایک روزہ اجلاس میں ہند، نیدرلینڈ ماہرین تعلیم کا اظہار خیال

نئی دہلی (پریس ریلیز)

نیدرلینڈ کے یونیورسٹیوں اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے درمیان مشترکہ ڈگری کورس، مشترکہ تحقیق اور طلباء واساتذہ کے تبادلے کے امکانات پر آج دونوں فریقوں کے درمیان تبادلہ خیال ہوا۔

ہالینڈ کے نام سے بھی پہچانے جانے والے اس یورپی ملک کے ہندوستان واقع سفارت خانہ اور وہاں کے بہت سے تعلیمی اداروں کے سینئر حکام نے جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد اور مختلف محکموں کے اساتذہ اور طلباء سے اس بارے میں بات چیت کی۔

تعلیم اور تحقیق میں مشترکہ کوششوں کے امکانات کی تلاش کے بارے میں اس ایک روزہ بات چیت کا انعقاد جامعہ کے ’انڈیا-عرب کلچر سینٹر‘، نئی دہلی میں واقع نیدرلینڈ کے سفارت خانہ اور بنگلور واقع ’دی نیدرلینڈ ایجوکیشن سپورٹ آفس‘ نے کیا۔

اس پروگرام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہندوستان کے طلباء علم وتحقیق کے نئے امکانات تلاش کرنے کے لئے عام طور پر انگلینڈ، امریکہ آسٹریلیا کی راہ پکڑتے ہیں لیکن نیدرلینڈ جیسے ممالک پر ان کی نگاہ کم ہی جاتی ہے، جبکہ وہاں اعلیٰ سطحی علم وتحقیق کے کافی امکانات ہیں۔

انہوں نے نیدرلینڈ کے سفارت خانے کے سینئر حکام سے کہا کہ وہ اپنے ملک کے مختلف یونیورسٹیوں اور جامعہ کے درمیان مشترکہ ڈگری کورس کے امکانات پر غور کریں جس میں ایک سمیسٹر جامعہ کا ہو تو دوسرا نیدرلینڈ کے کسی یونیورسٹی کا۔ ایسے مشترکہ ڈگری کورس میں سے کسی کی ڈگری جامعہ کی ہوسکتی ہے تو کسی کی نیدرلینڈ کے کسی یونیورسٹی کی۔

پروفیسر طلعت احمد نے جامعہ اور نیدرلینڈ کی یونیورسٹیوں کے درمیان تعلیمی تعاون کے لئے رضامندی اور دستاویزی مفاہمت کے لئے راہیں ہموار کرنے کا بھی مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ اور نیدرلینڈ کی یونیورسٹیاں ایک دوسرے کے ملک میں مشترکہ تحقیق بھی کرسکتے ہیں اور ان کی مشترکہ فنڈنگ بھی ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے عملی امکانات پر غور کیا جانا چاہئے، جن پر دونوں ممالک کے فائدے کا امکان ہے۔

نیدرلینڈ کے ہیگ میں واقع معروف یونیورسٹی 'انٹرنیشنل اسٹوٹ آف سوشل اسٹڈیز آف ایراسمس یونیورسٹی کے سینئر افسر ڈاکٹر جوپ ڈی وٹ نے جامعہ کے اساتذہ اور طلباء کو اپنے ملک کی یونیورسٹیوں کے نصاب اور اسکالرشپ کے ذرائع کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔

انہوں نے پروفیسر طلعت احمد کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے امکانات کو عملی شکل دینے میں نیدرلینڈ کو خوشی ہوگی۔ اس موقع پر نیدرلینڈ کے کئی تعلیمی اداروں کے سینئر حکام نے اپنے ملک میں ہندوستانی طلباء کے لئے امکانات کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی۔